New Era Public School Rajbagh ①

Solved Assignment of Unit II

Class : 7th

Subject : Urdu

عنوان: سلام بحضورِ سرورِ کائنات ﷺ

سبق نمبر: ۲

۱:- الفاظ معنی : Page. No. 13

۲:- الف:- ذیل میں دیے گئے سوالات کے مختصر جواب لکھیے:-
(نیچے جوابات دیے گئے ہیں)

(۱) بے کسوں کی دستگیری حضرت محمدؐ نے کی۔

(۲) وہ حضرت محمدؐ کی ذات تھی جس نے تکلیف دینے والوں کو آرام پہنچایا۔

(۳) لٹتا لوریا حضرت محمدؐ کا بچھونا تھا۔

(۴) فقیروں کی جھولیاں حضرت محمدؐ نے بھر دیں۔

(۵) یتیموں کا والی اور غریبوں کا مددگار حضرت محمدؐ تھے۔

ب) مفصل جوابات:-

(۱) بے کسوں کی دستگیری کرنا غریبوں، محتاجوں، مسکینوں اور ضرورت مندوں کی مدد کرنے کو کہتے ہیں۔

(۲) بادشاہی میں فقیری کرنے کا مطلب یہ ہے کہ خود بادشاہ ہونے کے باوجود فقیروں کی طرح زندگی بسر کرنا جیسے ہمارے نبی پاک اپنی زندگی بسر کرتے تھے۔

(۳) اسرارِ محبت، محبت کے راز کو کہتے ہیں۔ جیسے ہم ایک دوسرے سے پیار و محبت سے رہ سکتے ہیں اسے اسرارِ محبت بھی

محبت کا راز سمجھا گئے ہیں

(4) درس بصیرت سے مراد عقلمندی کا سبق ہے۔ جو ہمیں حضرت محمدؐ نے سکھایا۔

(5) جھولیاں بھرنے سے مراد غریبوں، محتاجوں، مسکینوں اور حاجت مندوں کی مدد کرنا ہے۔

(6) "یتیموں کا والی" ہونے کا مطلب ہے ان کا سرپرست بننا جن کے والدین فوت ہوئے ہو۔ ان کی نگرانی ان کے والدین کی طرح کرنا۔

(2) ذیل میں دیے گئے سوالات کے صحیح جواب پر ٹک (✓) کا نشان لگائیے: (نیچے جوابات دیے گئے ہیں) Page.No.14

(i) ماہرالقادری (ii) حضرت محمدؐ (iii) فقیرانہ

(3) اپنے سبق کی عبارت کو ذہن میں لاتے ہوئے کالم "الف" کے الفاظ کالم "ب" کے الفاظ سے ملائیے: (Page.No14) (نیچے جوابات دیے گیے ہیں)

	الف	ب
(i)	بے کسوں کی	دستگیری کی
(ii)	بادشاہی میں	فقیری کی
(iii)	پیاسوں کو	قبائیں دیں
(iv)	سادگی	درس بصیرت ہے
(v)	جھولیاں بھر دیں	فقیروں کی

تشریح

حوالہ: یہ نظم "سلام بحضور سرورِ کائناتؐ" "ماہرالقادری" کی لکھی ہوئی ہے جس میں شاعر نے حضرت محمدؐ کی تعریف بیان کی ہے اور آپؐ پر درود و سلام بھیجے ہیں۔

i: سلام اس پر .... بادشاہی میں فقیری کی
نظم کے اس پہلے شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ حضرت محمدؐ پر درود و سلام ہو جنہوں نے ہمیشہ غریبوں اور محتاجوں کی مدد کی اور پوری کائنات کے بادشاہ ہونے کے باوجود فقیروں کی طرح زندگی بسر کی۔

(ii) سلام اس پر .... کہ کر پھول برسائے
اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ حضرت محمدؐ پر درود و سلام ہو جنہوں نے ہمیشہ لوگوں کو محبت کا اصل مطلب اور نام سمجھایا۔ وہ ہمیشہ دوسروں کے ساتھ اچھا سلوک کرتے جنہوں نے آپؐ کو تکلیف پہنچائی ان کے ساتھ بھی نیک سلوک کیا۔

(iii) سلام اس پر .... کہ کر دعائیں دی۔
نظم کے اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ حضرت محمدؐ پر درود و سلام ہو جنہوں نے بھوکوں پیاسوں کی بھوک اور پیاس مٹائی اور اپنا پہننے کو لباس دیے۔ آپؐ نے ان لوگوں کو بدلے میں دعائیں دی جو آپؐ کو برا بھلا کہتے تھے۔

(iv) سلام اس پر .... بوریا جس کا بچھونا تھا۔
اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ حضرت محمدؐ پر سلام و درود ہو جنہوں نے ٹوٹے ہوئے بورے پر سونا گوارا کیا اور ان کے گھر میں نہ تو سونا تھا نہ ہی چاندی

(v) سلام اس پر کہ .... وقت سچی بات کہتا تھا۔
اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ حضرت محمدؐ پر درود و سلام ہو جو ایک چھوٹے سے ٹوٹے پھوٹے پرانے مکان میں رہتے تھے اور ہر وقت سچی باتیں کرتے تھے۔

(vi) سلام اس پر کہ .... مگر آدمیت تھا
اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ حضرت محمدؐ پر

درود و سلام ہو جن کی زندگی سادگی سے گزری اور وہ ہم
سب کے لئے عقلمندی کا ایک سبق ہے اور آپؐ کی ذات
پاک ایسی تھا کہ ہر انسان اس پر فخر کریں۔

(۷) سلام اس پر .... جس نے امیروں کی
اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ حضرت محمدؐ پر درود
و سلام ہو جنہوں نے ہمیشہ غریبوں اور فقیروں کی مراد بھی
پوری کی اور قیدیوں کو زنجیروں سے آزاد کروایا۔

(۸) سلام اس پر .... کے اوروں کو کھلاتا تھا۔
اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ حضرت محمدؐ پر
درود اور سلام ہو جنہوں نے سچائی کی خاطر دکھ اور
درد کا سامنا کیا اور خود وہ بھوکے رہتے تھے لیکن
دوسروں کو کھلاتے پلاتے تھے۔

(۹) سلام اس پر کہ .... حامی تھا غریبوں کا
اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ حضرت محمدؐ پر درود
و سلام ہو جن کی ذات پاک یتیموں کا سرپرست تھی
اور آپ کی نورانی روح غریبوں کی مددگار تھی

سبق نمبر: ۵ — عنوان: ٹیپو سلطان

۱:- الفاظ معنی: Page. No. 33 and 34

۲: مختصر جوابات :-

(۱) حیدر علی ہندوستان کے میسور نامی شہر میں پیدا ہوا۔

(۲) انگریز چاہتے تھے کہ وہ میسور کو اپنی حکومت میں شامل کرلیں

(۳) ٹیپو شیر کو بندوق سے مارنا بزدلی سمجھتا تھا بلکہ شیر کا
شکار بھی تلوار سے کرتا تھا اسلئے آپ شیر میسور کہلاتے تھے

(۴) باپ کے مرنے کے وقت فتح علی ٹیپو کی عمر
بیس سال کی تھی

ب: مفصل جوابات:

(۱) حیدر علی ہندوستان کے میسور نامی شہر میں پیدا ہوئے۔ پہلے وہ ایک معمولی سپاہی کے طور پر کام کرتا تھا۔ اپنی ہمت اور دانائی سے ترقی کرتا ہوا وہ میسور شہر کا حکمران بن گیا

(۲) ٹیپو سلطان نے بہت سے اصلاحات کیں ہیں۔ اس نے اپنی رعایا کی زندگی کو بہتر بنانے کے لئے علوم و فنون کو بڑھاوا دیا۔ ملک میں ایک یونیورسٹی قائم کی۔ سماجی برائیوں کو ختم کیا۔ لڑکیوں کی خرید و فروخت اور انسانی قربانی کی رسم کو روکا اور ریاست میں امن و امان قائم کیا۔

(۳) ٹیپو انگریزوں کے خلاف جنگ میں اسلئے کمزور ہو گیا کیونکہ انگریزوں نے ٹیپو کے دیسی حکمرانوں کو جاگیر اور جائداد کا لالچ دے کر غداری پر آمادہ کیا۔

(۴) میسور کے دیسی حکمرانوں نے ٹیپو سے اسلئے دھوکہ دہی کی کیونکہ انگریزوں نے انہیں جاگیر اور جائداد کا لالچ دے کر غداری پر آمادہ کیا۔

(۵) "شیر کی ایک دن کی زندگی گیدڑ کی صد سالہ زندگی سے بہتر ہے" یہ الفاظ شہید ہوتے ہوئے ٹیپو سلطان کے منہ سے نکلے تھے۔

۳ :- ذیل میں دیے گئے سوالات کے صحیح جواب پر ٹک (✓) کا نشان لگائیے:

(۱) حیدر علی (ii) شہر میسور (iii) ٹیپو نے دشمن کے خلاف لڑتے ہوئے۔

سبق نمبر ۷ — عنوان: ہندوستان کی جنگ آزادی

۱: الفاظ معنی: Page. No. 47

۲: مختصر جوابات:

(۱) ہر قوم آزاد فضا میں رہنا چاہتی ہے۔

(۲) ہندوستان ۱۹۴۷ء تک انگریزوں کا غلام بنا رہا۔

(۳) ہندوستان کو انگریزوں سے ۱۹۴۷ء میں آزادی ملی۔

(۴) ہندوستان کی پہلی جنگ آزادی آخری مغل حکمران بہادر شاہ ظفر کی قیادت میں لڑی گئی۔

ب: مفصل جوابات:

(۱) ملک کو آزاد کرانے کے لئے یہاں کے لوگوں کو کافی محنت و مشقت کا سامنا کرنا پڑا۔ یہاں کے مقامی لیڈروں کو مالی اور جانی قربانیاں دینی پڑیں۔ لوگوں کو قیدخانوں کی سختی جھیلنی پڑی۔

(۲) "پھوٹ ڈالو حکومت کرو" سے انگریزوں کا یہ مقصد تھا کہ وہ اس پالیسی کو اپنا کر پورے ہندوستان پر اپنا تسلط جما لے اور قابض بن کر حکومت کریں۔

(۳) انگریزوں کو ہندوستانیوں کے سامنے اسلئے گھٹنے ٹیکنے پڑے کیونکہ جب انگریزوں نے جلیانوالہ باغ میں نہتے اور بے سروسامان لوگوں پر اندھا دھند گولیاں برسائیں اور قتل عام کیا تو اس واقعے سے عوام زیادہ مشتعل ہو گئے اور تحریک زیادہ مستحکم ہو گئی۔ گھر گھر کانگریس کا جھنڈا لہرانے لگا جس کی وجہ سے انگریزوں کو اپنے گھٹنے ٹیکنے پڑے۔

(۴) ۱۸۸۵ء میں ممبئی میں ایک پارٹی "انڈین نیشنل کانگریس" کے نام سے قائم کی گئی جس کے ذریعے ہندوستانیوں کے مطالبے انگریز حکومت کو پیش کیے گئے۔

(۵) آزادی کی جنگ میں ہندوستانی لوگوں کی قیادت پنڈت موتی لال نہرو، محمد علی جناح، چترنجن داس، پنڈت جواہر لال نہرو، حکیم اجمل خان وغیرہ نے کی

(۶) جلیاں والا باغ میں عوام کا ایک جلسہ منعقد ہوا جہاں ہزاروں لوگ جمع ہوئے تھے۔ انگریزوں نے ان نہتے اور بے سرو ساماں لوگوں پر اندھا دھند گولیاں برسائی اور قتل عام کیا۔

۳:- ذیل میں دیے گئے سوالات کے صحیح جواب پر ٹک (✓) کا نشان لگائیے: (نیچے جوابات دیے گئے ہیں) Page.No. 48

(i) ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء کو (ii) انگریزوں کی طرف سے

(iii) ۱۸۸۵ء کو ممبئی میں۔

۴:- کالم الف کی عبارت کالم ب کی عبارت کے ساتھ مناسب طور جوڑ دیجیے: (نیچے جوابات دیے گئے ہیں) Page.No. 48

	الف	ب
(i)	فطری	تقاضا
(ii)	آزاد	فضا
(iii)	محنت	مشقت
(iv)	جوشی	جذبہ
(v)	عوامی	رہنما
(vi)	جلیاں والا	باغ

Urdu 'B'

۱:- مضمون:
تمباکو نوشی کے مہلک اثرات: (کلید اردو گرائمر سے Page.No.182 سے اپنی کاپی پر لکھیے)۔

۲:- خط لکھیے: کتب فروش کے نام کتابیں وغیرہ بھیجنے کے لیے خط لکھیے: (کلید اردو گرائمر سے Page.No 124 سے اپنی کاپی پر لکھیے)

۳:- بناوٹ کے لحاظ سے فعل کی قسمیں: فعل مفرد اور
فعل مرکب: (کلید اردو گرائمر کے Page.No. 12 and 13 سے
اشارے اور مثالیں دے کر لکھیے)

۴:- واحد جمع: (کلید اردو گرائمر کے Page.No.64 سے اپنی
کاپی پر لکھیے۔

(۵):- مذکر مونث: (کلید اردو گرائمر کے Page.No.74 سے
اپنی کاپی پر لکھیے۔

۶:- جنس کے لحاظ سے اسم کی قسمیں: حقیقی اور غیر حقیقی:
(کلید اردو گرائمر سے Page.No 69 and 70 سے اپنی کاپی
پر مثالیں دے کر لکھیے)